

1. مصنف کتاب کا مکمل نام اور کنیت تحریر کریں۔
2. مصنف کی کتاب کس عنوان پر لکھی گئی ہے؟
3. مصنف کی کتاب ابتداً کتنے مقامات پر مشتمل ہے۔
21
4. مقصدِ اول کن چیزوں پر مشتمل ہے؟
22
5. مقصدِ ثانی کن چیزوں پر مشتمل ہے؟
"
6. مقصدِ ثالث کن چیزوں پر مشتمل ہے۔
"
7. قاعدہ اول میں کس چیز کا بیان ہے۔
"
8. قاعدہ ثانی میں کس چیز کا بیان ہے۔
"
9. قاعدہ ثالث میں کس چیز کا بیان ہے۔
"
10. مصنف نے فصلِ اول میں کتنے مسائل (طریقے) بیان فرمائے۔
23
11. مسئلہ اول میں کس چیز کو بیان فرمایا؟
"
12. درج ذیل آیت کا ترجمہ تحریر کریں:
27
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالَةٍ تَيِّبَةٍ
13. انسان سے جسم میں عجائبات کو مصنف نے کس طرح بیان فرمایا۔
27
14. وَالْجِبَالِ أَرْسُهَا کا معنی تحریر کریں۔
28
15. عام موضوعات میں سے معدوم بقے بعد میں پیدا ہوئے مصنف نے کتنی
29
دلیلوں سے بیان فرمایا۔
16. حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے کون سی آیت کو محدثاتِ عالم کی دلیل
29
بنایا۔ آیت تحریر کریں۔
17. حضرت ابراہیم کی عمر مبارک اس وقت کتنی تھی۔
29
18. قُلْ إِنِّي عَلَى الْإِنْسَانِ حَاشٍ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا کا ترجمہ
30

19. درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔ 30

1. تَعَامِدَةٌ - 2. اِفْتِزَتْ - 3. رَبَّتْ - 4. زَوْجٌ بَصِيحٌ

20. تمام مفعولات، صانع کی صفات ہیں مصنف نے کتنے طریقوں سے 31

جواب دیا۔

21. اَمْ خَلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمْ الْخَالِقُونَ اس آیت 31

سے مصنف نے کس عقیدے پر استدلال فرمایا؟

22. ایسی مفعولات جن پر انسان تمار ہے اور ایسی جن پر قادر نہیں 31

مصنف نے کیا فتاویٰ دیے۔

23. مَا تَرَىٰ نَحْمِلُ خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفْوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ 31

ترئی میں فطوریہ کا ترجمہ تحریر کریں۔

24. عالم کے موجود ہونے یا معلوم ہونے کے بارے میں مصنف نے 32

کون سی عقلی دلیل دی۔

25. موجودات کا خالق صرف اللہ ہے مصنف نے اس عقیدے کو کس 32,33

طرح بیان فرمایا۔

26. اَلَا تَتَذَكَّرُ اِنَّ اَنْبِيَاءَ میں مصنف نے کس حیرت کو بیان فرمایا؟ 34

27. انبیاء کرام نے جو کچھ ذاتِ باری تعالیٰ کے بارے میں بیان فرمایا 35

مصنف نے کس انداز سے بیان فرمایا۔

28. جو شخص شریعت کا مُنْكَرِ ہو وہ انبیاء کی خبروں پر کس 35

طرح یقین کرے گا۔

29. مسلکِ ثلاث میں مصنف نے وجودِ باری تعالیٰ پر کس کو دلیل بنایا۔ 36

30. فطرتِ سلیمہ کے بارے میں حضورِ علیہ السلام کا فہم تحریر کریں۔ 36

31. وَإِذَا مَنَّ النَّاسُ فَرُّ دَعْوَا رَبِّهِمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ كَاتِرْجِهْ مَكِينِ 38
32. اُنْجِي اللّٰهَ شَكْسُ كَرَبَارِے ہوں ابن جُزئی سے حاشیے میں کہا فرمایا، 38
33. خالق کے آپ ہونے پر مصنف نے عقلی دلیل کیا بیان فرمائی۔ 39
34. هَذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَأُزِدْنِي مَآذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ تَرْجَمْ كَرَس 40
35. اگر ے الہ فرض کئے جائیں تو کیا خرابی پیدا ہوگی۔ 41
36. لَوْ كَانَ فِيهَا إِلَهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا كَيْس عَقِيدے کی دلیل ہے۔ 41
37. ارتباط مخلوقات کے بارے میں مصنف نے کہا ارشاد فرمایا۔ 42
38. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مصنف کا عقیدہ کیا ہے۔ 43
39. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس فرقہ کے ساتھ مباہلہ کرنا چاہا۔ 44
40. حضرت عیسیٰ کی ذات کے بارے میں ایسا یوں کے کتنے فرقے ہیں۔ 44-45
41. عیسیٰ علیہ السلام اللہ سے ملے ہیں (معاذ اللہ) اس کا رد کتنے طریقوں سے کیا 45
42. حجہ اپنے باب کی جنس سے ہوتا ہے مصنف نے یہ دلیل کس فرقہ کے رد 42
43. بجا دیا ہے۔ 45
43. إِنَّ اللّٰهَ قَوُّ الْقَسِيحِ إِنَّ قَرْنِمِ اس کا رد کتنے طریقوں سے کیا۔ 46
44. أَنْتُمْ مَعْصُومَاتُ اللّٰهِ قَلِيلٌ وَنَحْنُ كَيْس عَقِيدے پر دلیل ہے۔ 46
45. إِنَّ اللّٰهَ ثَالِثٌ ثَلَاثَةٌ اس عقیدے کو مصنف نے کتنے طریقوں سے باطل کیا۔ 47
46. بتوں کے پیچاریوں کا رد مصنف نے کتنے طریقوں سے فرمایا۔ 48
47. قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَآ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ إِنَّ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِعَذَابٍ 47
- قُلْ نَحْنُ كُفُّدُ قُرَّةِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ نَحْنُ مُنِيبَاتُ رَحْمَتِهِ
48. آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔ 48
48. فتح مکہ موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم بتوں کا کیا حشر کیا۔ 49

49 50. محسوسوں کا رد مصنف نے کتنے طریقوں سے فرمایا،

50 51. موجودات میں طبعی تاثیر کے باطل ہونے پر مصنف نے کتنے دلائل دیے

52 52. اللہ تعالیٰ فرید بلکائنات ہے قرآن سے دلیل دیں۔

52 53. اللہ کی صفات کے بارے میں مصنف کا عقیدہ بیان کریں۔

53 54. اللہ کی صفات حیات پر قرآن سے دلیل دیں۔

54 55. اللہ کی صفات کلام پر قرآن سے دلیل دیں۔

55 56. اللہ کے سمیع و بصر ہونے پر قرآن سے دلیل دیں۔

55 57. قیوم کا معنی مصنف کے نزدیک کیا ہے۔

58 58. يَهْبِ مَنْ يَشَاءُ اِنشَاءً وَيَهْبِ مَنْ يَشَاءُ الذُّكُورِ کس

56 59. عقیدے کی دلیل ہے۔

57 59. اللہ کے اسمائے باری تعالیٰ کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث فرمائی کریں